سوال

(635)پچاس سالہ بڑھیا دیور کے ساتھ حج کو جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

پچاس سالہ بڑھیااپنے باون سالہ بوڑھے دیور کے ساتھ حج کو جاسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پچاس سالہ بڑھیااپنے باون سالہ بوڑے دیور کے ساتھ حج پر نہیں جاسکتی ہے۔

تعاقب

اس پر عرض ہے کہ سورہ نورمیں۔

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ ۳۱ سورة النور

کو خاص کردیا ہے کہ بوڑھے مردوں سے پردہ نہیں ہے۔ علیٰ ھذاالقیاس بوڑھے مردو عورت جن کی قوت۔جماع ختم ہوچکی ہے آپس میں حج کو چلے جایئں تو کیا عذر ہے۔ فی زمانہ پچاس برس کی عورتیں بالکل کمزوراور بوڑھی ہوجاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ بوڑھے مرد کے ساتھ غیر محرم عورتیں بے پردہ نہیں جاسکتیں۔ اللہ تعالیٰ کی کلام تو اجازت دیتی ہے کہ بوڑھے مرد سے کوئی پردہ نہیں۔ مگر آپ پردہ کی قید فرماتے ہیں۔ اور مستفتی نے تصریح کردی۔ ہے کہ بوڑھا مرد جاسکتا ہے کہ نہیں۔ آیت کی رو سے بوڑھے مرد کو اجازت ہے۔ (خاکسار عبد الرحمٰن فرید کوٹی از سکندرآباد دکن)

جواب۔ قرآن مجید میں لفظ''غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ''آیا ہے۔ جو کسی خاص عمر سے تعلق نہیں رکھتا۔ نہ عمر کا فیصلہ ہم کرسکتے ہیں۔ بعض دفعہ ساٹھ ستر برس بلکہ اسی سالہ بوڑھوں کی شادی کے بعد صاحب اولاد ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس لئے فتویٰ صحیح ہے۔ اور تعاقب غلط

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص795

محدث فتویٰ